



سوال

(662) عورت کا رضاعی سسر سے پردہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے خاوند کے رضاعی باپ کے سلسلے اپنا چہرہ کھولنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے فقہ کردہ ترجیح والے قول کے مطابق عورت کا اپنا چہرہ شوہر کے رضاعی باپ کے سلسلے ظاہر کرنا ناجائز ہے کیونکہ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَحْرَمٌ مِنَ الرِّضَاعِ مِثْلُ مَحْرَمٍ مِنَ النَّسَبِ" [1]

"رضاعت سے ملنے ہی رشتہ حرام ہوتے ہیں جتنے رشتہ نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔"

اور خاوند کا باپ نسبی اعتبار سے اپنے بیٹے کی بیوی پر حرام نہیں بلکہ وہ سسرالی رشتے کے سبب حرام ہے، اس لیے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے:

وَعَلَىٰ آبَائِنَا الَّذِينَ مِنَّا أَصْلَابُهُمْ ... ۲۳ ... سُوْرَةُ النِّسَاءِ

"اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری بیٹھوں سے ہیں۔"

اور رضاعی بیٹا صلیبی بیٹا تو نہیں، اسی بنا پر جب عورت کے خاوند کا کوئی رضاعی باپ ہو اس کے نزدیک عورت کو پردہ کرنا اور اپنے چہرے کو چھپانا واجب ہے۔ اگر یہ فرض کیا جائے کہ وہ اس کے رضاعی بیٹے سے الگ ہو جائے تو خاوند کے رضاعی باپ کے لیے احتیاطی طور پر جائز نہیں ہوگی کیونکہ یہ اکثر علماء کا خیال ہے۔ (فضیلیہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

(

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (2502) صحیح مسلم رقم الحدیث (1447)



حذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 594

محدث فتویٰ